NEW ZEALAND
IMMIGRATION

نیوزیلینڈ میں دعوہ برائے حصول درجہ ریفیوجی و تحفظ

MINISTRY OF BUSINESS,
INNOVATION & EMPLOYMENT
HĪKINA WHAKATUTUKI

یہ کتابچہ بیان کرتا ہے کہ نیو زیلینڈ دعوہ برائے ریفیوجی یا محفوظ انسان پر کیسے غور کرتا ہے۔

مشمولات

نقشہ برائے عمل ریفیوجی یا محفوظ انسان		2
تعارف		3
.1	ریفیوجی یا محفوظ انسان کون ہے؟	4
.2	طریق کار پناہ	5
2.1	نمائندگی	5
2.2	پناہ کی درخواسات ڈالنے کا طریقہ	6
2.3	ریفیوجی سٹیٹس برانچ میں	6
2.4	فیصلہ	10
2.5	مزید معلومات	11
2.6	بعد ازاں ریفیوجی و تحفظ کے دعوے	12
.3	پناہ گزیر کے حقوق و زمہ داریاں	13
3.1	آپ کے حقوق	13
3.2	آپ کی ذمہ داریاں	13
تشریحات		15
روابط		16

تاریخ اشاعت: جولائی 2014
ISBN: 978-0-478-43301-2 (print)
ISBN: 978-0-478-43302-9 (online)

New Zealand Government

نقشہ برائے عمل ریفیوجی یا محفوظ انسان

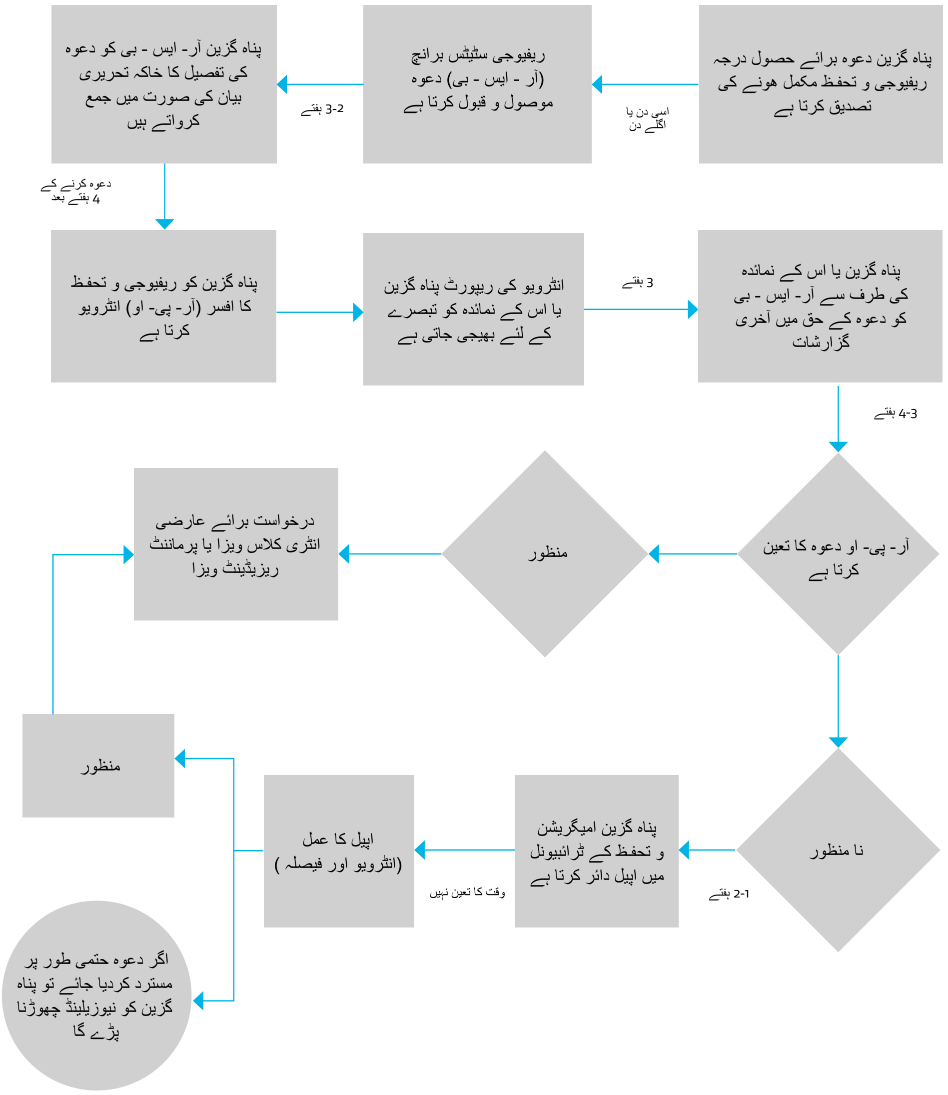

تعارف

آپ نے نیوزیلینڈ میں پناہ کا دعوہ کیا ہے۔ اس کتابچہ کا مقصد آپ کو ریفیوجی و تحفظ کے دعوہ کا طریق عمل اور آپ کے حقوق و زمہ داریوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔

پناہ گزین وہ شخص ہے جو اپنے ملک واپس جانے سے ڈ رتا ہو اور پناہ یا "محفوظ انسان" کا درجہ چاہتا ہو۔

نیو زیلینڈ میں پناہ کے دعوہ کا فیصلہ امیگریشن کے ایکٹ 2009 کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس ایکٹ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کے نیو زیلینڈ 1951 کے کنوینشن برائے درجہ ریفیوجی، 1984 کی کنوینشن برائے تشد د یا دوسرا ظالمانہ، غیر انسانی، حتک آمیز سلوک یا سزا اور 1966 کے بین الاقوامی سمجھوتا برائے سماجی و سیاسی حقوق کے مطابق اپنا فرض پورا کر سکے۔

آپ کے دعوہ کا فیصلہ ریفیوجی سٹیٹس برانچ (آر- ایس- بی) کرے گی، جو امیگریشن نیو زیلینڈ کا حصہ ہے- (آئی- این- زیڈ)-

جب تک آپ کا دعوہ زیر عمل ہے آپ کو نیو زیلینڈ سے ملک بدر نہیں کیا جا سکتا۔

اگر آپ کو ریفیوجی یا محفوظ انسان تسلیم کر لیا جاتا ہے تو آپ کو نیوزیلینڈ میں رہنے کی اجازت ہو گی۔ اگر آپ کو ریفیوجی یا محفوظ انسان نہیں تسلیم کیا جاتا تو آپ کو نیوزیلینڈ چھوڑنا پڑ ے گا۔

پناہ کا عمل، ایکٹ کے سیکشن 151 کے تحت خفیہ ہوتا ہے - جو بھی معلومات آپ دعوہ کے دوران فراہم کرتے

ہیں، وہ حکومت نیوزیلینڈ اور یونائٹڈ نیشنز ہائئ کمشنر فار ریفیوجیز (یو- این - ایچ - سی - آر) کے پاس خفیہ

رہے گی، مگر قانونی مقاصد کے لیے دوسروں کو فراہم کی جاسکتی ہے - ریفیوجی سٹیٹس برانچ کا فرض ہے

کہ آپ کے دعوے کی تحقیق کرے، اور اس مقصد کے لیے کچھ معلومات فراہم کرے - یا کسی اور مقصد کے

لیے، جیسے کہ جرائم کی تفتیش - یہ معلومات صرف اس صورت میں مہیا کی جاے گی اگر آپ کی یا کسی اور

شخص کی سلامتی کو خطرے کا کوئی سنجیدہ امکان موجود نہ ہو -

1. ریفیوجی یا محفوظ انسان کون ہے؟

ریفیوجی یا محفوظ انسان کا درجہ ایک قانونی درجہ ہے۔ ریفیوجی وہ لوگ ہیں جو ریفیوجی کی اس تعین پر پورا اترتے ہوں جو 1951 کی کنوینشن برائے درجہ ریفیوجی اور 1967 کی ترمیم پروٹوکال میں دی گی ہے۔

محفوظ انسان وہ انسان ہے جسے نیوزیلینڈ سے ملک بدر کرنے سے 1984 کی کنوینشن برائے تشد د یا دوسرا ظالمانہ، غیر انسانی، ہتک آمیز سلوک یا سزا (تشد د کے خلاف کنوینشن) یا 1966 کے بین الاقوامی سمجھوتا برائے سماجی و سیاسی حقوق (آئی۔ سی۔ سی۔ پی۔ آر) کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

مفصل طور پر ریفیوجی وہ شخص ہے:

- جو اپنے ملک سے یا جس ملک میں وہ عام طور پر رہائش پزیر ہو وہاں سے باہر ہو۔
- جس کو اپنے ملک واپس جانے میں شدید نقصان کا سامنا ہو۔
- یہ نقصان عرصہ سے جاری ہو اور باقاعدہ کسی بنیادی انسانی حق کی خلاف ورزی ہو۔
- یہ نقصان عرصہ سے جاری ہو اور باقاعدہ کسی بنیادی انسانی حق کی خلاف ورزی ہو۔ اس نقصان کا سامنا اس وجہ سے ہو کہ وہ شخص کون ہے اور وہ کیا عقیدہ رکھتا ہے۔ اس کی وجہ اس کی ذات (یا نسلیت)، مزہب، سیاسی رائے، قومیت یا کسی سماجی گروپ کا رکن ہونا (خاندانی درجہ، جنس، یا جنسی رجحان یا شناخت)۔
- نیوزیلینڈ میں پناہ کا ضرورت مند اور مستحق ہے۔

محفوظ انسان وہ انسان ہے جس کے بارے میں کافی حد تک یقین ہو کہ اگر اسے نیو زیلینڈ سے ملک بدر کیا گیا تو خطرہ ہے کہ اس پر تشد د، من مانا جان لیوا یا ظالمانہ برتاو کیا جائے گا۔

ظالمانہ برتاو ایکٹ کے مطابق ظالمانہ، غیر انسانی، ہتک آمیز سلوک یا سزا ہے[1]۔

اگر ایک شخص کو موثر تحفظ اپنے ملک کے حکام سے یا کسی تیسرے ملک سے مل سکتا ہو تو نیوزیلینڈ پر لازم نہیں کہ وہ اس کو تحفظ دے۔

وہ شخص ریفیوجی درجہ سے محروم ہو گا اگر سنجیدگی سے کوائف زیرغورہوں کہ وہ سنجیدہ جرائم کا مرتکب ہے، جیسے کہ جنگی جرائم، یا انسانیت سوز جرائم۔

1 سیکشن 131(6)۔

2. طریق کار پناہ

جو حکام نیوزیلینڈ میں آپ کے دعوہ پناہ کے طریق کار میں ملوث ہوں گے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ریفیوجی سٹیٹس برانچ (آر۔ ایس۔ بی)
- ٹرائیبونل برائے امیگریشن و تحفظ (ٹرائبیونل)

ریفیوجی سٹیٹس برانچ آپ کے دعوہ برائے ریفیوجی و تحفظ کا فیصلہ کرے گا۔ اگر آر ایس بی آپ کا دعوہ مسترد کر دیتا ہے تو عام طور پر آپ کے پاس فیصلہ کے خلاف ٹرابیونل میں اپیل کرنے کا حق ہے۔

آپ پناہ کا دعوہ کر سکتے ہیں:

- جب آپ نیوزیلینڈ پہنچیں (جیسے: ایر پورٹ پر یا سمندری پورٹ پر)
- نیوزیلینڈ میں کسی سرکاری افسر جیسے امیگریشن افسر، ریفیوجی و تحفظ افسر، یا پولیس کنسٹیبل کو اطلاع کر کے کہ آپ پناہ کا دعوہ کرنے کا اردہ رکھتے ہیں

2.1 نمائندگی

نمائدہ وہ شخص ہے جو آپ کو ایسے قوانین کے بارے میں مشورہ دیتا ہے جو آپ کے دعوہ پناہ پر لاگو ہوتے ہیں اور آپ کی اس عمل میں مد د کر سکتا ہے۔ آپ چاہیں تو دعوہ دائر کرنے سے پہلے کسی نمائدہ سے بات کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نمائندہ مقرر کرنا چاہتے ہوں تو آپ کو چاہیے کہ اس کو مقرر کریں جو وکیل ہو (وہ شخص جس کے پاس بطور بیرسٹر یا بیرسٹر و سولیسٹر، نیوزیلینڈ لا سوسائٹی کی طرف سے جاری کردہ کام کرنے کا قانونی طور پرجائز لائسنس موجود ہو)۔ یا امیگریشن ایڈوائزر جو کے امیگریشن ایڈوائزرز اتھارٹی سے لائسنس یافتہ ہو۔ اس طرح سے آپ یقینی بنا سکتے ہیں کہ آپ کا نمائدہ آپ کو مشورہ دینے کے اہل ہے اور آپ کی منظور کردہ معیاریوں پر اترتا ہے۔

اگر آپ نمائدہ مقرر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو جلد ڈھونڈ لینا چاہیے، کیونکہ عام طور پر آپ کے دعوہ میں اس لئے تاخیر نہیں کی جائے گی کہ آپ نمائدہ ڈھونڈ سکیں۔

اگر آپ کے پاس وکیل کرنے کے لئے پیسے نہیں ہیں تو آپ شاید 'لیگل ایڈ سکیم' کے تحت مفت قانونی نمائندگی کے اہل ہو سکتے ہیں۔

لیگل ایڈ

لیگل ایڈ سکیم ایک حکومتی فنڈ ہے جو ان لوگوں کو قانونی مد د فراہم کرتا ہے جو اپنی نمائندگی کے لئے وکیل مقرر کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ لیگل ایڈ حاصل کرنے کے لیے آپ کو لیگل سروس ایجنسی (ایل۔ ایس۔ اے) کو درخواست دینی پڑے گی – یہ آپ کا وکیل کریگا۔

سارے وکیل لیگل ایڈ کا کام نہیں کرتے ہیں۔ کچھ وکیل شاید لیگل ایڈ کے بارے میں مفت مشورہ دیتے ہیں، پھر بھی آپ وکیل سے گفتگو کے شروع میں ھی اس بات کی تصدیق کر لیں۔

مزید معلومات کے لئے:

منسٹری آف جسٹس کی دی گئی ویبسائٹ پر لیگل ایڈ کے وکلا کی فہرست موجود ہے: http://www2.justice.govt.nz/find-a-legal-aid-lawyer/۔ جو وکلا ریفیوجی معاملات میں تجربہ رکھتے ہوں ان کو تلاش کرنے کے لئے سرچ کی مد میں اندراج کیجئے "Law Type: Refugee & Immigration"۔

لیگل ایڈ کےطریق کار کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ملاحظہ کریں: http://www.justice.govt.nz/services/legal-help/legal-aid

مرکز کمیونیٹی لا بھی قانونی معلومات و مشاورت، امداد و نمائدگی ان لوگوں کو فراہم کرتے ہیں جو قانونی خدمات کے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ مزید معلومات کیلئے ملاحظہ کریں: http://www.communitylaw.org.nz/

آر- ایس - بی بھی آپ کو وکیل ڈھونڈنے کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

آپ امیگریشن مشیر اتھارٹی کی ویب سائٹ http://iaa.govt.nz/ پر ایک لائسنس یافتہ امیگریشن مشیر کی تلاش کر سکتے ہیں۔ آپ کو لائسنس یافتہ امیگریشن ایڈوائزر کو فیس ادا کرنی پڑے گی۔

2.2 پناہ کی درخواسات ڈالنے کا طریقہ

نیوزیلینڈ میں تصدیق برائے دعوہ ریفیوجی وتحفظ فارم (آئی۔ این۔ زیڈ 1070)

آپ پر لازم ہے کہ آپ 'کنفرمیشن آف کلیم ٹو ریفیوجی اینڈ پروٹیکیٹڈ پرسن سٹیٹس ان نیوزیلینڈ' (کنفرمیشن آف کلیم فارم بھر کر اپنے دعوہ کی تحریری تصدیق کریں۔ یہ فارم آر۔ ایس۔ بی کی ویبسائٹ سے لیا جا سکتا ہے: http://www.immigration.govt.nz/branch/RSBHome/

لازم ہے کہ 'کنفرمیشن آف کلیم' انگریزی میں مکمل کیا جائے اور فارم میں دیے گئے ہرسوال کا جواب دیا جائے۔ یہ فارم آپ کو ار ایس بی میں جمع کروانا ہے، دستی یا بذریعہ ڈاک اس پتہ پر:

Refugee Status Branch
Level 12, 280 Queen Street,
Auckland CBD

یا

PO Box 90533, Victoria Street,
Auckland 1142, DX: CX10074

ملحوظ خاطر رہے کہ یہ 'کنفرمیشن آف کلیم' فارم آپ الیکٹرانک طریقے سے انٹرنیٹ یا ای میل کے ذریعے نہیں جمع کرواسکتے۔

اگر آپ ایک ہی خاندان کا حصہ ہیں تو ہر فرد کا علیحدہ سے فارم جمع کروانہ ہو گا (بشمول ایک فارم فی بچہ) جو پناہ کا دعویدار ہو۔

اگر آپ کا نمائندہ ہے تو وہ آپ کو کنفرمیشن آف کلیم فارم بھرنے میں مد د کرے گا۔

تائیدی دستاویزات

یہ تسلی کر لیں کہ کوئی بھی شناختی دستاویز جو آپ کے پاس ہوں وہ آپ نے کنفرمیشن آف کلیم فارم کے ہمراہ جمع کرا دی ہیں، بشمول پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، اور مزید کوئی دستاویز۔

اگر آپ نیوزیلینڈ میں بغیر کسی قانونی طور پر جائز شناختی دستاویز کے داخل ہوئے ہیں تو آپ کو دعوہ پناہ کے دوران عمل زیر حراست رکھا جا سکتا ہے۔

تمام ضروری دستاویز سنبھال کر رکھیں! آپ کے دعوہ کی تشخیص کے لئے اہم ثابت ہو سکتی ہیں۔

آپ کا پتہ

آپ نے ار۔ ایس۔ بی کو وہ پتہ اور ٹیلیفون نمبر فراہم کرنا ہے جہاں نیوزیلینڈ میں آپ ٹھرے ہوئے ہیں۔ اگر آپ دعوہ کے دوران عمل اپنا پتہ تبدیل کریں تو ار۔ ایس۔ بی کو اپنے نئے پتہ سے اگاہ کریں۔

خط وکتابت

اگر آپ کا نمائندہ ہے تو آپ کے دعوہ کے سلسلے کی تمام خط و کتابت آپ کے نمائندہ کوبھیجی جائے گی۔

اگر آپ کا نمائندہ نہیں ہے

اگر آپ کا نمائندہ نہیں ہے تو کچھ ایسی معلومات ہیں جس کا آپ کو علم ہونا چاہیے:

- آپ کو ایک منفرد کلائنٹ نمبر جاری ہو گا (مثال کے طور پر "سی این: 12345678")۔ آر۔ایس۔ بی اور آئی این۔ زیڈ کے دیگر محکمات سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا کلائنٹ نمبر ضرور لکھیں۔
- آپ اپنی امیگریشن فائل کی کا پی حاصل کر سکتیں ہیں۔ اس میں وہ تمام درخواستیں شامل ہیں جو آپ نے آ ئی۔ این۔ زیڈ کو ویزا کے حصول کے لئے دی ہوں۔ فائل کی کا پی حاصل کرنے کی درخواست کے لئے آر۔ ایس۔ بی سے رابطہ کریں:

ذاتی طور پرجا کر:
Level 12, 280 Queen Street,
Auckland CBD

بذریعہ ڈاک:
PO Box 90533, Victoria Street,
Auckland 1142, DX: CX10074

بذریعہ فون: 09 914 5999

بذریعہ ای میل: RSB@mbie.govt.nz (موضوع کی لائن میں براہ کرم لکھیں) "فائل درخواست"، اور ای میل میں آپ کو اپنا پورا نام اور کلائنٹ کا نمبر شامل کرنا چاہیئے)

2.3 ریفیوجی سٹیٹس برانچ میں

آپ کا دعوہ ایک ریفیوجی و تحفظ افسر کو سونپا جائے گا (آر۔ پی۔ او)۔

آر پی او کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ 140 دنوں میں یا (20 ہفتے) میں فیصلہ کر دے اس تاریخ سے جب آپ نے آر ایس بی کو دعوہ جمع کرایا ہو۔

دعوہ کے عمل کے چار مراحل ہیں:

1. آیک تحریری بیان جمع کروایں

جب آپ دعوہ جمع کروا دیتے ہیں تو اس کے بعد ان تمام واقعات اور حالات پر مبنی ایک مکمل تحریری بیان جمع کرانا ہو گا جن کی بنا پر آپ نے دعوہ برائے ریفیوجی و تحفظ دائرکیا۔ **آپ کا بیان کم از کم انٹرویو سے ایک (1) ہفتہ پہلے آر ایس بی کو مل جانا چاہیے۔**

اگر آپ کا نمائندہ ہے تو وہ آپ کو بیان لکھنے میں مد د کرے گا۔ آپ کا بیان انگریزی میں ہونا چاہیے اور وقعات بتاریخ ہونے چاہئیے۔ آپ کے تحریری بیان کی انگریزی میں ترجمانی ہونی چاہئیے:

- ترجمانی تصدیق شدہ ہونی چاہئیے، ایسے شخص سے جو دونوں زبانیں جانتا ہو اور ماہر ترجمان ہو۔
- ترجمانی مہیا کرنے والوں کے سرکاری لیٹر ہیڈ پر ہو یا
- ترجمانی کرنے والے کا نام یا مہر موجود ہو اور
- اصل یا تصدیق شدہ دستاویز همراه ہو

آپ کے تحریری بیان کا ترجمہ کسی خاندان کے فرد کا یا کسی ایسے شخص کا کیا ہوا نہ ہو جس کی دلچسبی دعوہ کے نتیجے سے منسلک ہو۔

اگر ضرورت پڑے تو آر ایس بی مذید معلومات فراہم کر سکتے ہیں کہ تحریری بیان میں کیا کچھ ہونا چاہیے۔

2. انٹرویو

آپ کے دعوہ دائر کرنے کے تقریبا (4) چار ہفتے بعد، آر پی او آپ کا انٹرویو کرے گا۔

انٹرویو میں آپ سے اس بارے میں پوچھا جائے گا:

- آپ، آپ کے خاندان اور آپ کے رہائشی ملک۔
- آپ اپنے ملک واپس جانے سے کیوں ڈرتے ہیں

انٹرویو وہ موقع ہے جس میں آپ ہمیں بتا سکیں کہ آپ نیو زیلینڈ میں پناہ کیوں لینا چاہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ آپ آر پی او کی تسلی کرپائیں کہ آپ کون ہیں اور آپ کا تعلق کون سے ملک سے ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 135 کے تحت اپنے دعوہ کو ثابت کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ **آپ پر لازم ہے کہ تسلی کر لیں کہ آپ نے وہ تمام معلومات فراہم کر دیں ہیں جو آپ کے دعوہ کے لئے اہم ہوں، چاہے ان کے بارے میں براہ راست سوال نہ بھی کئے جائیں۔**

غلط معلومات فراہم کرنا یا کوئی متعلقہ معلومات چھپانا قانونی جرم ہے۔ اگر آپ آر پی او کو، جس کے پاس آپ کا دعوہ زیرعمل ہو، غلط معلومات فراہم کریں تو ممکن ہے کہ وہ بقیہ معلومات جو آپ نے فراہم کی ہوں، ان پر بھی شک کر سکتا ہے۔

انٹرویو آپ کے دعوہ کا ایک اہم مرحلہ ہے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ سچ بولیں کیونکہ اگر غلط یا غلط راہ پر لگانے والے بیان دیئے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے دعوہ پر یقین نہ کیا جائے۔

یہ آپ کی زمہ داری ہے کہ آپ تملم معلومات، ثبوت، اوردلائل فراہم کریں جو آپ چاہتیں ہیں کہ آپ کے دعوہ کے حق میں مد نظر رکھے جائیں۔ مفید دستاویزات کی مثالوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- اپنا پاسپورٹ، اپنے شریک حیات کا پاسپورٹ اور اگر آپ کے دست نگر بچے ہوں تو ان کے پاسپورٹ
- پولیس کی طرف سے صاف شفاف رکارڈ کی چھٹی اگر آپ یا آپ کے خاندان کے کسی فرد کے پاس ہو۔
- ایسی دستاویزات جن سے ہمیں آپ کی شناخت قومیت متعین کرنے میں مد د مل سکے۔ بشمول شناختی کارڈ، پیدائش کا سرٹیفیکیٹ، شادی کا سرٹیفیکیٹ، سکول کا سرٹیفیکیٹ، فوج کی نوکری کے کاغزات، اور کسی قسم کی رکنیت کے کارڈ۔
- کوئی بھی دستاویز جو آپ کے دعوہ کی تائید کرتی ہو

آپ کو تمام دستاویز جو اپنے دعوہ کی تائید میں جمع کروانے ہوں ان کا تصدیق شدہ ترجمہ جمع کروائیں۔

اگر آر پی او کو کوئی آپ کے دعوہ کے خلاف معلومات موصول ہوتی ہیں تو وہ آپ کو بتائے گا اور آپ کو موقعہ دے گا کہ آپ اس کا جواب دے سکیں۔

آپ کا انٹرویو برقی طور پر ریکارڈ کیا جائے گا اور آر پی او انٹرویو کا تحریری ریکارڈ بھی رکھے گا۔ بعد ازاں آپ رکارڈنگ کی کاپی اور آر پی او کے دوران انٹرویو تحریری رکارڈ کی کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔

پیشتر انٹرویو صبح 9 بجے اور شام 5 بجے کے دوران آر ایس بی کے اوکلینڈ والے دفتر میں منعقد ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار انٹرویو ولنگٹن اور کرائسٹچرچ میں منعقد ہوتے ہیں۔

اگر آپ کو زیر حراست رکھا گیا ہے تو انٹرویو جائے حراست پر ہو گا (جیل میں یا مانگری والے ریفیوجی ری سٹلمنٹ سنٹر)۔

اگر آپ ایک ہی خاندان کا حصہ ہیں تو آر پی او ہر فرد کا علیحدہ سے انٹرویو کرے گا۔ اگر آپ کے خاندان میں نا بالغ (18 سال سے کم عمر) افراد ہیں تو آر پی او آپ کو بتائے گا کہ کیا ان کو انٹرویو کیلئے آنا ہوگا اور کیا ان سے سوالات کئے جائیں گے۔ برائے مہربانی نوٹ کریں کہ چھوٹے بچے دوران انٹرویو آپ کے ساتھ انٹرویو والے کمرے میں نہیں ٹھر سکتے، اور جب آپ کا انٹرویو لیا جا رہا ہو، یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس دوران آپ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کا بندوبست کریں۔

نمائندہ

اگر آپ کا نمائندہ ہے تو وہ آپ کے ہمراہ انٹرویو میں موجود رہ سکتا ہے۔

ترجمان

اگر آپ کو اس کی ضرورت ہو تو آر ایس بی آپ کو اس زبان کا خود مختار ترجمان مہیا کر سکتے ہیں جو آپ بولتے اور سمجھتے ہوں۔ یہ ترجمان آپ کی ہر بات کا اور آر پی او کی ہر بات کا ترجمہ کرے گا۔ ترجمان فیصلے کے عمل میں ملوث نہیں ہوتا۔ ترجمان ہر بات خفیہ رکھنے کے پابند ہوتے ہیں، اسلئے آپ کو اپنے دعوہ کی کوئی بھی تفصیل آر پی او کو بتانے سے ڈرنا نہیں چاہئیے۔

دوران انٹرویو اگر آپ کو کوئی ترجمان کے بارے میں مسئلہ ہو تو آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اس کا ذکر آر پی او سے یا اپنے نمائندہ سے دوران انٹرویو کریں۔

بائومیٹرک معلومات

آر پی او شاید آپ کی بائومیٹرک معلومات (آپ کی تصویر اور انگلیوں کےنشان) حاصل کرنا چاہے۔ یہ عمل عام طور سے قبل ازانٹرویو ہوتا ہے۔

بائومیٹرکس کے بارے میں مذید معلومات کیلئے 'امیگیشن فٹوگراف اینڈ فنگر پرنٹ چیک' کتابچہ ملاحضہ کریں۔

حمایتی شخص

آپ انٹرویو کیلئے اپنے نمائندہ کے علاوہ ایک حمایتی شخص کی موجودگی کیلئے درخواست کرسکتے ہیں۔ آپ کی تحریری درخواست انٹرویو سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے موصول ہونی چاہئے، جس میں واضع کیا گیا ہو کہ آپ کو حمایتی شخص کیوں چاہئے اور اس کا آپ کے ساتھ کیا رشتہ ہے، تاکہ آر پی او فیصلہ کر سکے کہ اس کی اجازت د ینی چاہئے یا نہیں۔ ایسے حمایتی شخص یا مشاہدہ کنندہ کو 'مشاہدہ کنندہ خفیہ سمجھوتا' پر دستخط کرنے ہوں گے۔

انٹرویو کیلئے پیش ہونا

انٹرویو کیلئے پیش ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ انٹرویو کیلئے پیش ہونے میں ناکام رہے تو آر پی او واقعات و اعتبار کی تہہ تک پہنچنے سے قاصر رہے گا۔ آپ کے دعوہ کا فیصلہ ان معلومات پر مبنی ہو گا جو آر پی او کو مہیا ہیں۔

اگر آپ انٹرویو کے دن بیمار ہو جائیں تو کیا کرنا چاہئے

اگر آپ بیماری یا مجبوری کی وجہ سے انٹرویو کیلئے پیش نہیں ہو سکتے تو آر ایس بی کو فوری اطلاع کریں۔ نیز آپ کو کسی رجسٹرڈ ڈاکٹر سے طبی سرٹیفیکیٹ انٹرویو کےمقررہ دن شام 4 بجے سے پہلے پہلے فراہم کرنا ہو گا۔ سرٹیفیکیٹ تسلیم ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اس میں تفصیل ہو:

1. آپ کی بیماری یا مجبوری
2. آپ کی بیماری کی یا مجبوری کی توقع مدت
3. ڈاکٹر کی رائے کے مطابق انٹرویو میں پیش نہ ہونے کی وجہ اور
4. ڈاکٹر کی رائے کے مطابق آپ کب تک تندرست ہونگے اور انٹرویو کیلئے پیش ہونے کے قابل ہوں گے۔

اگر آر ایس بی نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ سرٹیفیکیٹ اوپر دیئے گئے کوائف پر پورا اترتا ہے تو انٹرویو کا کوئی اور دن مقرر کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ انٹرویو کیلئے کسی اور وجہ سے پیش نہ ہو سکتے ہوں تو کیا کرنا چاہئے

اگر آپ انٹرویو کیلئے کسی اور وجہ سے پیش نہ ہو سکتے ہوں تو اس کی حمایت میں تحریری ثبوت آر ایس بی کو انٹرویو کے مقررہ دن سے کم از کم 5 دن پہلے فراہم کرنا ہو گا۔ اگر آپ کی درخواست منظور کر لی جاتی ہے تو آپ کے انٹرویو کیلئے قریب ترین تاریخ مقرر کردی جائے گی۔

3. انٹرویو رپورٹ اور آخری گزارشات

آپ کے انٹرویو کے بعد آر پی او تین (3) ہفتوں کے اندرایک رپورٹ لکھے گا (انٹرویو رپورٹ) جو آپ کے دعوہ کا خلاصہ ہو گا۔ یہ رپورٹ آپ کو اور/ یا آپ کے نمائندہ کو بھیجی جائے گی۔

جب آپ کو انٹرویو رپورٹ مل جائے تو آپ کے پاس تین (3) ہفتے ہوں گے جن میں آپ رپورٹ پر تبصرہ کر سکیں اور اپنے دعوہ کی حمایت میں مزید گزارشات پیش کر سکیں۔

اگر یہ رپورٹ آپ کو بھیجی جاتی ہے اور وہ آر ایس بی کو واپس کر دی جاتی ہے کیونکہ آپ کا پتہ غلط ہے یا آپ اب اس جگہ نہیں رہتے اور آر ایس بی کے پاس آپ کا موجودہ پتہ نہیں ہے، تو آر پی او کا سیدھا عمل ہو گا کہ وہ آپ کے دعوہ کا فیصلہ لکھ دے۔

یہ بہت ضروری ہے کہ آپ انٹرویو رپورٹ کو غور سے پڑہیں۔ اور اپنے جواب میں لکھیں آیا آپ اتفاق کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے آر پی او کو بتایا ہے یہ اس کا درست خلاصہ ہے۔ اگر یہ درست نہیں ہے تو بتائے کہ کون سی بات غلط ہے اور کیا ہونی چاہئے۔ آپ کو ان کا بھی جواب دینا ہو گا جو رپورٹ میں مزید سوالات اٹھائے گئے ہوں یا تشویش کا اظہار کیا گیا ہو۔

اگر آپ کا نمائندہ ہے تو وہ آپ کو انٹرویو رپورٹ کا جواب دینے میں مد د کرے گا۔

آپ اپنے دعوہ کی حمایت میں اس تاریخ تک معلومات فراہم کر سکتیں ہیں جب تک آپ کے دعوہ کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔

4. فیصلہ

آر پی او آپ کو یا آپ کے نمائندہ کو آپ کے دعوہ کے فیصلے کی کاپی بھیجے گا۔

آر پی او ہر دعوہ کا تجزیہ استحقاق پر کرتا ہے۔ آر پی او فیصلہ اس بنا پر کرتا ہے جو تمام معلومات آپ نے فراہم کی ہوں اور مزید جو معلومات آپ کے بارے میں اور آپ کے ملک کے بارے میں اس کے پاس موجود ہوں، آر پی او ان کا تجزیہ کرے گا۔ آر پی او درج ذیل کا جائزہ لیں گے:

1. کیا آپ کا بیان سچا اور قابل یقین ہے؟
2. کیا آپ کا دعوہ اس معیار پر پورا اترتا ہے جو ریفیوجی کنوینشن کی شک 1 اے (2) میں موجود ہے، یا کیا آپ محفوظ انسان کے درجہ کے اہل ہیں؟

2.4 فیصلہ

آر پی او آپ کا دعوہ یا تو منظور کر لے گا یا مسترد کر دے گا۔

اگر آپ کو ریفیوجی یا محفوظ انسان تسلیم کر لیا گیا

ریفیوجی یا محفوظ انسان تسلیم ہونے کا مطلب ہے کے آپ کو نیو زیلینڈ میں رہنے کی اجازت ہے۔ آپ آئی این زیڈ کی کسی قریبی ویزا برانچ میں عارضی انٹری ویزا یا مستقل رہائشی ویزا کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ آپ کو آر ایس بی کی طرف سے رہائشی ویزا کی درخواست اور نیو زیلینڈ میں رہائش پزیر ہونے کے بارے میں مزید معلومات موصول ہوں گی۔

بالغوں کو جب ریفیوجی یا محفوظ انسان تسلیم کر لیا جاتا ہے تو پہلے ان کو ورک ویزا جاری کیا جاتا ہے۔ سکول جانے والے بچوں کو عام طور پرسٹوڈنٹ ویزا جاری ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ پرائمری یا سیکنڈری سکول میں پڑھ سکتے ہیں۔ دست نگر بچے جو سکول نہیں جاتے انہیں ویزیٹر ویزا جاری کیا جائے گا۔

اس کے بعد آپ مستقل رہاشی ویزا کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ مستقل رہاشی ویزا میں کافی وقت لگتا ہے اور یہ ایک علیحدہ اوراضافی قدم ہے۔ ریفیوجی یا محفوظ انسان ہونے کا درجہ رہاشی ویزا کی ضمانت/ گارنٹی نہیں ہے۔

اگر آپ کو ریفیوجی یا محفوظ انسان نہ تسلیم کیا گیا

اگر آپ ریفیوجی تسلیم ہونے کے معیار پر پورے نہیں اترے اور محفوظ انسان کا درجہ بھی نہ دیا گیا، تو آپ کو فیصلہ موصول ہو گا جس میں انکار کی وجوحات بیان ہونگی۔

آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کے پاس آر پی او کے فیصلہ کو اپیل کرنے کے کیا حقوق ہیں اور ان کی وقتی پابندیاں کیا ہیں۔ جو دعوے مسترد کر دیئے جاتے ہیں عام طور پر ان کو ٹرائبونل میں اپیل کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے پاس نمائندہ ہے تو وہ ٹرائبونل میں اپیل کرنے میں آپ کی مد د کرے گا۔

اگر آپ اپیل دائر کرتے ہیں تو آپ کی آی این زید کی فائل، بشمول تمام معلومات جو آپ نے یا آپ کے نمائندہ نے فراہم کی ہوں، وہ ٹرائبونل کو بھیج دی جائیں گی۔

اگر آپ اپیل دائر کرتے ہیں تو آپ کو نیو زیلینڈ سے ملک بدر نہیں کیا جا سکتا جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے۔

اپیل کی مزید معلومات کیلئے ٹرائبونل کی ویبسائٹ ملاحظہ کریں:

http://www.justice.govt.nz/tribunals/immigration-protection-tribunal/

اگر آپ کی اپیل ناکام ہوئی

اگر آپ کی اپیل ناکام ہوئی اور آخر کار یہ تعین ہو جائے کہ آپ ریفیوجی یا محفوظ انسان نہیں ہیں تو آپ کو نیوزیلینڈ چھوڑنا پڑے گا۔

آپ کو یا آپ کے نمائندہ کو چائے کہ آئی این زیڈ کی کمپلائنس برانچ سے رابطہ کر کے اپنے اختیارات معلوم کریں۔

فون: (09) 918 4474 اور (09) 914 5740

2.5 مزید معلومات

اگر آپ اب پناہ نہ چاہتے ہوں تو کیا کرنا چا ہئے

عمل کے کسی بھی مرحلے کے دوران، آپ اپنی مرضی سے نیو زیلینڈ چھوڑنا چائیں تو ایسا کرنے کی آزادی ہے۔ اگر آپ اپنے دعوہ کے عمل کے دوران نیو زیلینڈ سے چلے جائیں تو یہ سجھا جائے گا کہ دعوہ واپس لے لیا گیا ہے۔ آپ اپنا دعوہ عمل کے کسی بھی مرحلے پر واپس لے سکتے ہیں آر پی او کو لکھ کر دعوہ واپس لینے کی وجوحات کی اطلاع کریں۔

ملحوظ خاطر رہے کہ جس شخص کا درجہ ریفیوجی یا محفوظ انسان مسترد کر دیا گیا ہو، وہ نیو زیلینڈ میں رہ کر کسی اور ویزا کے لئے درخواست نہیں دے سکتا۔ بشمول درخواست برائے سٹوڈنٹ، ورک، سکلڈ مائگرینٹ، بزنس اور ریزیڈنٹ ویزا۔ یہ صرف ان لوگوں پر لاگو ہے جن کا ریفیوجی یا محفوظ انسان کا دعوہ مسترد کر دیا گیا ہو۔ تاہم وہ شخص جو دعوہ دائر کرتا ہے اور دعوہ کے تعین کی تاریخ سے پہلے دعوہ واپس لے لیتا ہے وہ ویزا کی مذید درخواستیں دے سکتا ہے۔

یونائٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ریفیوجیز

آسٹریلیا کا یو۔ این۔ ایچ۔ سی۔ آر، نیو زیلینڈ کے عمل تعین برائے ریفیوجی درجہ کا بطور نگراں کام کرتا ہے۔ آپ کو یو۔ این۔ ایچ۔ سی۔ آر کے بارے میں مزید معلومات ان کی ویبسائٹ پر مل سکتی ہے: www.unhcr.org

درجہ برائے ریفیوجی یا تحفظ کی منسوخی

اگر یہ ثابت ہو جائے کہ آپ نے درجہ برائے ریفیوجی یا تحفظ غلط بیانات اور جعلی کاغذات کی بنا پر حاصل کیا ہے تو آر ایس بی آپ کا درجہ برائے ریفیوجی یا تحفظ منسوخ کر سکتا ہے۔

منسوخی کا عمل بھی انہی چار مراحل والا عمل ہے جو اوپر دیئے گئے چار مراحل آر ایس بی کے تعین دعوہ میں عمل پیرا ہوتے ہیں۔

اگر آپ کا درجہ برائے ریفیوجی یا تحفظ منسوخ کیا جاتا ہے تو آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کے پاس آر پی او کے فیصلہ کو اپیل کرنے کے کیا حقوق ہیں اور ان کی وقتی پابندیاں کیا ہیں۔ آر۔ پی او کی طرف سے منسوخی درجہ برائے ریفیوجی یا تحفظ کے خلاف عام طور پر ٹرائیبونل میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

کچھ خاص حالات میں آر پی او آپ کو ریفیوجی یا محفوظ انسان ماننے سے انکار کر سکتا ہے (اگر ریفیوجی و تحفظ کا درجہ دینے کی ضرورت یا جواز نہ رہے)۔ یہ عمل ہو بہ ہو منسوخی کے عمل جیسا ہو گا۔

2.6 بعد ازاں ریفیوجی و تحظ کے دعوے

بعد ازاں دعوہ ایسی صورت حال کا اشارہ ہے جب کسی شخص کا ریفیوجی و تحفظ کا دعوہ آر ایس بی نے مسترد کر دیا ہو یا / اور اس کی ٹرائیبونل میں اپیل بھی ناکام ہو چکی ہو اور انہوں نے مزید درجہ ریفیوجی و تحفظ کا دعوہ دائر کیا ہو۔

بعد ازاں دعوہ کے زیر غور آنے کیلئے اسے خاص کوائف پر پورا اترنا ہو گا۔ آر پی او کی تسلی ہونی چاہیے کہ:

- پہلے دعوہ کے تعین کے بعد سے صورت حال میں خاطر خواہ تبدیلی آئی ہے۔ اور
- یہ تبدیلی، یا کوئی اور تبدیلی، پناہ گزین کی جانب سے رہ نما نہیں ہوئی۔ یعنی —
  - نیک نیتی کے برعکس کوئی فعل نہ کیا ہو۔ اور
  - اس فعل کا مقصد ریفیوجی و محفوظ انسان تسلیم ہونے کیلئے مواد پیدا کرنا نہ ہو۔

آر پی او بعد ازاں دعوہ پرغور کرنے سے انکار کر سکتا ہے اگر اس کی تسلی ہو کہ دعوہ:

- صاف ظاہرہوتا ہو کہ، بے بنیاد ہے یا صاف ظاہرہوتا ہو کہ نا جائز مفاد اٹھانے کی کوشش ہے۔ یا
- پہلے پیش کئے گئے جواز دوہرا ئے گئے ہوں (بشمول بعد ازاں دعوہ)۔

3. پناہ گزیر کے حقوق و زمہ داریاں

3.1 آپ کے حقوق

نیو زیلینڈ میں بطور پناہ گزین آپ کا حق ہے کہ:

- آپ نیو زیلینڈ میں رہیں جب تک آپ کا دعوہ درجہ برائے ریفیوجی و تحظ کا آخر کارتعین نہیں ہو جاتا
- آپ کے ساتھ جائز اور منصفانہ سلوک کیا جائے قطع نظر آپ کی نسل، جنس، عمر، دین، جنسی رجہان یا کسی قسم کی معزوری
- آپ کے دعوہ پر جائز طریقے اور صداقت سے غور کیا جائے
- مشاورت و نمائندگی۔ مفت قانونی امداد موجود ہو سکتی ہے، آپ کے کیس کی نوعیت پر منحصر ہے۔ مزید معلومات کیلئے نمائندگی والی شق ملاحظہ کریں۔
- عوامی مالی وسائل والی طبعی سہولت آپ کو میسر ہے۔ (ملحوظ خاطر رہے کہ نیو زیلینڈ میں ڈاکٹر کو ملنے کیلئے ہر کسی کو پیسے دینے پڑتے ہیں، ما سوائے چھ (6) سال کے بچوں کے جن کا علاج مفت ہوتا ہے)
- اپنے مذہب/دین کی پیروی کریں
- آپ کو شناختی دستاویز جاری کی جائے اگر آپ کے پاس کوئی سفری دستاویز نہ ہو

اگر آپ کو ورک ویزا جاری ہوا ہو تو آپ کو حق ہے کہ:

- اجرت والی ملازمت حاصل کر سکیں (ملازمین کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کیلئے ملاحظہ کریں، اور "لیبر اینڈ ایمپلامنٹ ریلیشنز" والا صفحہ دیکھیں): http://mbie.govt.nz/.

اگر آپ کو ویزا (ورک، اسٹوڈنٹ، یا ویزیٹر) جاری ہوا ہو تو آپ کو حق ہے کہ:

- ورک اینڈ انکم سے مالی امداد مل سکتی ہے، اگر آپ کوائف پر پورا اتریں۔ (اپنے نواحی ورک اینڈ انکم کے دفتر سے معلوم کریں کہ آیا آپ امداد کے اہل ہیں یا نہیں)
- میل جول کی آزادی
- آنے جانے کی آزادی
- سکول میں داخلہ

امدادی خدمات کے بارے میں مزید معلومات کیلئے 'پناہ گزینوں کیلئے خدمات' والا کتابچہ ملاحظہ کریں۔

3.2 آپ کی ذمہ داریاں

پناہ گزین ہونے کی بنا پر آپ کی ذمہ داری ہے کہ:

- آپ کا رویہ نیک نعتی پر مبنی ہو، آر ایس بی سے تعاون کریں، اور سچ بولیں۔ آر پی او کو غلط معلومات فراہم کرنا جرم ہے
- ہمیں بائومیٹرک معلومات فراہم کرنا، اگر آر پی او طلب کرے
- آر پی او جو آپ کے دعوہ کا فیصلہ کر رہا ہو، اس سے رابطہ رکھیں۔ یا اگر آپ کا نمائندہ ہو تو وہ اس سے رابطہ رکھے، بشمول تمام اوقات ملاقات پر حاظر ہوں، اور آر پی او کو مطلع کریں اگر آپ انٹرویو پر پیش نہیں ہو سکتے
- آر ایس بی کو حالیہ پتہ مہیا کریں، اور آر پی او کو مطلع کریں اگر دعوہ کے دوان عمل آپ نے اپنا پتہ تبدیل کیا ہو تو

- تمام معلومات، ثبوت، اور دلائل مہیا کریں جو آپ اپنے دعوہ برائے ریفیوجی و تحفظ کی حمایت میں پیش کرنا چاہتے ہوں
- دعوہ کے دوران عمل، یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ نے اپنا ویزا قانونی طور پر جائز رکھا ہے (اگر آپ کے پاس ویزا ہو)- یہ اس طرح ممکن ہے کہ آپ اپنے قریبی آئی این زیڈ کی ویزا برانچ میں درخواست دیں۔ یا 4100 914 (09) مزید معلومات کیلئے امیگریشن کے معلوماتی مرکز سے ٹیلیفون پر رابطہ کریں: (اوکلینڈ) یا ملاحظہ www.immigration.govt.nz کریں: 55 88 55 0508 (بقیہ نیو زیلینڈ)
- قانون کا احترام، بشمول دوسروں کے حقوق برائے آزادی مذہب اور بلا امتیاز سلوک
- بچوں کی دیکھ بھال، اگر وہ نیو زیلینڈ میں ہیں (مثال کے طور پر ایک بالغ کو ہمیشہ 14 سال سے کم عمر کے بچے کی نگہداشت کرنی چاہیے اور 6 سال سے 16 سال تک کے بچے ہیں تو ان کا سکول جانا لازمی ہے)
- اگر آپ کا دعوہ یا کوئی اپیل آپ نے کی ہو اور وہ ناکام ہو جائے تو نیو زیلینڈ چھوڑ دیں۔ آپ کو یہ بھی جان لینا چاہئے کہ اگر آخر میں متعین ہو جاتا ہے کہ آپ ریفیوجی یا محفوظ انسان نہیں ہیں تو آپ نیو زیلینڈ میں امدادی طبی سہولت کے اہل نہیں رہتے۔

تشریحات

پناہ گزین: وہ شخص ہے جو کہتا ہے کہ وہ ریفیوجی یا محفوظ انسان ہے مگر ابھی تک اس کے دعوہ کا فیصلہ نہ ہوا ہو۔

کنوینشن ریفیوجی: پناہ گزین جسے ریفیوجی تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ریفیوجی وہ ہے جس کو خاطر خواہ جواز کی بنا پر خطرہ ہو کہ اس کی نسل، مزہب، قومیت، کسی سماجی گروپ کا رکن ہونے یا سیاسی رائے رکھنے کی بنا پر ازیت پہنچائی جائے گی، اور اپنے قومیت کے ملک سے باہر ہو، اور اس قابل نہ ہو کہ واپس جا سکے، یا اس ڈر کی وجہ سے اپنے ملک کی پناہ میں جانا نہ چاہتا ہو۔

محفوظ انسان: وہ شخص جو ریفیوجی تسلیم ہونے کے کوائف پر پورا نہیں اترتا مگرجو ٹھوس جواز کی بنا پر یقین رکھتا ہو کہ اسے خطرہ ہے کہ اس پر من مانا جان لیوا، تشد د یا ظالمانہ، غیر انسانی یا ہتک آمیز سلوک یا سزا والا، برتاو کیا جائے گا اگر اسے نیو زیلینڈ سے ملک بدر کیا گیا۔ یہ شخص بھی اس قابل نہ ہو کہ واپس جا سکے۔ اسے اپنے ملک واپس جانےسے یا اس ملک واپس جانے سے جہاں وہ اس سے پہلے زیادہ تر رہائش پذیر رہا ہو، کوئی خاطر خواہ پناہ دستیاب نہ ہو۔

کوٹا ریفیوجی: وہ شخص جو نیو زیلینڈ آنے سے پہلے یونائٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ریفیوجیز (یواین ایچ سی آر) کی طرف سے ریفیوجی قرار دیا گیا ہو۔ اس 'کوٹا' میں ریفیوجی کوٹا برائے خاندانی ملاپ (ریفیوجی کوٹا فیملی ری یونیفیکیشن) کے درخواست دہندگان بھی شامل ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو حسب معمول ریفیوجی تسلیم نہیں ہوتے مگر 'ریفیوجی جیسی' صورت حال میں ہیں، اور کسی کفیل نے ان کو نیو زیلینڈ میں آباد کرنے کی درخواست دی ہو۔ کفیل کو یواین ایچ سی آر نے ریفیوجی تسلیم کیا ہو، ریفیوجی کوٹا کے تحت نیو زیلینڈ نے مستقل رہائشی ویزا (پرماننٹ ریذیڈنٹ ویزا) جاری کیا ہو۔ نامز د شخص کفیل کا قریبی رشتہ دار ہو اور کفیل کی اولین درخواست برائے مستقل رہائشی ویزا میں اس کا نام درج ہو۔ کفیل بھی نیو زیلینڈ میں رہتا ہو اور کردار کے لحاظ سے متعلقہ مطالبات پورے کرتا ہو۔

نمائندہ: ایسا شخص جو آپ کو ان قوانین پر مشورہ دے سکے جو آپ کے دعوہ برائے ریفیوجی و تحفظ پر لاگو ہوتے ہیں، اور آئی این زیڈ کے ساتھ برتاو میں آپ کی مد د کرے۔ یہ شخص ایک وکیل ہونا چاہئے (وہ شخص جس کے پاس بطور بیرسٹر یا بیرسٹر و سولیسٹر، نیوزیلینڈ لا سوسائٹی کی طرف سے جاری کیے گئے کام کرنے کا قانونی طور پرجائز لائسنس موجود ہو)۔ یا امیگریشن ایڈوائزر جو امیگریشن ایڈوائزرز اتھارٹی سے لائسنس یافتہ ہو۔

قانونی امداد (لیگل ایڈ): ایک حکومتی فنڈ ہے جو ان لوگں کو قانونی مد د فراہم کرتا ہے جو اپنی نمائندگی کے لئے وکیل مقرر کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔

بائومیٹرک معلومات: ایک شخص کی پوری یا سر اور شانوں کی فوٹو، انگلیوں کے نشان، اور [آنکھوں] کی پتلیوں کا عکس۔

روابط

ریفیوجی سٹیٹس برانچ

Level 12, 280 Queen Street,
Auckland CBD
پوسٹل ایڈریس: PO Box 90533, Victoria Street,
Auckland 1142, DX: CX10074

ٹیلیفون: 09 928 2236

فیکس: 09 914 5298

ای میل: RSB@mbie.govt.nz

ویب سائٹ: www.immigration.govt.nz/branch/RSBHome/

امیگریشن نیو زیلینڈ
امیگریشن رابطہ سینٹر
ٹیلیفون (اوکلینڈ سے): 09 914 4100

ٹیلیفون (نیو زیلینڈ میں کہیں سے بھی): 0508 55 88 55

ویب سائٹ: www.immigration.govt.nz

امیگریشن اینڈ پروٹیکشن ٹرائبیونل

Chorus House, Level 1,
41 Federal Street, Auckland 1010,

پوسٹل ایڈریس: DXEX 11086, Auckland 1142,
New Zealand

ٹیلیفون: 09 914 4299

فیکس: 09 914 5263

ای میل: IPT@justice.govt.nz

ویب سائٹ: www.justice.govt.nz/tribunals/immigration-protection-tribunal

یونائٹڈ نیشنز ہائی کمشنر فار ریفیوجیز

لیگل آفیسر
UNHCR علاقائی دفتر برائے آسٹریلیا، نیوزی لینڈ،
پاپوا نیو گنی اور جنوبی پیسیفک
14 Kendall Lane,
New Acton, ACT 2601,
آسٹریلیا

ٹیلیفون: 0061 2 6281 9100

فیکس: 0061 2 6247 2933

ویب سائٹ: www.unhcr.org

MB12809 JULY 14